بسم اللہ الرحمن الرحیم

زکوٰۃ کے وکیل نے اپنی رقم سے زکوٰۃ ادا کردی اور زکوٰۃ والی رقم خود رکھ لی، تو کیا حکم ہے؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

اگر کوئی ہمیں کسی کو دینے کے لئے زکوٰۃ کی رقم دے، تو کیا ہمیں وہی رقم جا کر دینی ہوگی یا ہم آن لائن اپنے اکاؤنٹ سے اس شخص کو رقم بھیج دیں اور وہ زکوٰۃ کی رقم ہم اپنے پاس رکھ لیں؟

جواب

اگر زکوٰۃ دینے والے کی رقم اپنے پاس رکھ لی، ابھی استعمال نہیں کی، استعمال کرنے سے پہلے، اپنی ذاتی رقم اپنے اکاؤنٹ سے اس کی زکوٰۃ میں اس نیت سے دی کہ اس کی رقم میں رکھ لوں گا، تو اس صورت میں زکوٰۃ ادا ہو جائے گی، اس میں کوئی حرج نہیں ہے اور اس کے برعکس کیا تو ناجائز ہوا اور زکوٰۃ بھی ادا نہ ہوگی۔

بہار شریعت میں ہے "زکاۃ دینے والے نے وکیل کو زکاۃ کا روپیہ دیا وکیل نے اُسے رکھ لیا اور اپنا روپیہ زکاۃ میں دے دیا تو جائز ہے، اگر یہ نیّت ہو کہ اس کے عوض مؤکل کا روپیہ لے لے گا اور اگر وکیل نے پہلے اس روپیہ کو خود خرچ کر ڈالا بعد کو اپنا روپیہ زکاۃ میں دیا تو زکاۃ ادا نہ ہوئی بلکہ یہ تبرع ہے اور مؤکل کو تاوان دے گا۔" (بہار شریعت، جلد 1، صفحہ 888، مکتبۃ المدینہ)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا جمیل احمد غوری عطاری مدنی

فتویٰ نمبر: Web-2419

تاریخ اجرا: 25 صفر المظفر 1447ھ/20 اگست 2025ء